اُم المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

رسول کریم انے سب سے پہلا نکاح پچیس سال کی عمر مبارک میں سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہاسے فرمایا جبکہ ان کی عمر چالیس سال تھی اور وہ قریش کی ایک بیوہ خاتون تھیں۔ قریش کے بڑے بڑے سرداروں نے انہیں نکاح کے پیغام بھیجے لیکن انہوں نے سب ٹھکرا دیے اور نبی کریم اکے لیے انہوں نے خود نکاح کی خواہش ظاہر کی۔

سیدہ خدیجہ رضی ا للہ عنہا وہ پہلی عورت ہیں جنہوں نے حضور اکی نبوت کی تصدیق فرمائی۔ آپ نے اپنا تمام مال حضور کی رضا کے لیے خرچ کیا۔ آقا ومولیٰ اکی تمام اولاد آپ ہی سے پیدا ہوئی سوائے حضرت ابراہیمصکے جو سیدہ ماریہ قبطیہ رضی ا للہ عنہا سے پیدا ہوئے۔حضورا کا ارشاد ہے کہ مجھے خدیجہ کی محبت عطا کی گئی ہے۔

حضور اکو آپ سے اس قدر محبت تھی کہ آپ کی حیات مبارکہ میں حضورنے دوسری شادی نہیں فرمائی۔آپ کا وصال بعثت کے دسویں سال ماہ رمضان میں ہوا۔ آپ کی فضیلت میں یہ بات ہی کافی ہے کہ آپ سیدہ فاطمہ رضی ا للہ عنہا کی والدہ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ صسے روایت ہے کہ نبی کریم اکی بارگاہ میں حضرت جبرئیل ں حاضر ہوکر عرض گزار ہوئے، یا ا ! برتن میں سالن اور کھانا لیکر خدیجہ آرہی ہیں ۔ جب آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں تو اُنہیں اُن کے اللہرسول ا رب کا اور میرا سلام کہیے گا اوراُنہیں جنت میں موتی کے محل کی بشارت دیجیے گا جس میں کوئی شوریا تکلیف نہیں ہے۔ (بخاری، مسلم)

عنہا فرماتی ہیں، مجھے نبی کریم اکی کسی زوجہ پر اتنا رشک نہیں آتا جتنا حضرت خدیجہ اللہحضر ت عائشہ رضی ا عنہا پر، حالانکہ میں نے اُنہیں دیکھا نہیںہے لیکن آقا ومولیٰ ا اکثر ان کا ذکر فرماتے رہتے ہیں۔(بخاری اللہرضی ا کتابُ المناقب)

ا کو فرماتے ہوئے سنا ، اپنے زمانے کی عورتوں میں بہترین اللہحضرت علی صسے روایت ہے کہ میں نے رسول ا مریم بنت عمرانعلیہا السلام تھیں اور اپنے زمانے کی عورتوں میں بہترین خدیجہ بنت خویلدرضی اللہ عنہا ہیں ۔(بخاری کتابُ المناقب)

حضرت انس صسے روایت ہے کہ آقا ومولیٰ ا نے فرمایا، تمام جہاں کی عورتوں میں سے مریم بنت عمران، خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمدا اور فرعون کی بیوی آسیہ کی فضیلت جاننا کافی ہے۔ رضی اللہ عنہن اجمعین (ترمذی ابواب المناقب)

حضرت ابن عباس صسے روایت ہے کہ احمدِ مختار ا نے فرمایا، اہل جنت کی تمام عورتوں میں سے افضل ترین چار ہیں۔خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمدا ، فرعون کی بیوی آسیہ اور مریم بنت عمران۔ رضی اللہ عنہن اجمعین (مسند احمد،المستدرک ، صحیح ابن حبان)